65941 ـ سورج طلوع ہونے تك نماز فجر میں تاخر كرنا

سوال

نماز فجر میں سورج نكلنے تك تاخیر كرنے كا حكم كیا ہے، نہ كہ اس كے وقت میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نماز پنجگانہ كے اوقات مقرر اور محدد ہیں، اس وقت كی ابتدا اور انتہاء دونوں محدود ہیں جس میں نماز ادا كرنا ضروری ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

یقینا مومنوں پر نماز مقررہ وقت میں ادا كرنی فرض كی گئی ہے النساء (103).

یعنی اس كے وقت میں ادا كرنی فرض ہے.

یہ آیت اس كی فرضیت پر دلالت كرتی ہے، اور یہ كہ نماز كے لیے وقت مقرر ہے، اگر وقت میں نماز ادا نہ كی جائے تو نماز صحیح نہیں ہو گی، نماز پنجگانہ كے یہ اوقات ہر چھوٹے بڑے اور عالم و جاہل مسلمان كے ہاں معروف ہیں جو انہوں نے نبی كریم صلى اللہ علیہ وسلم كے درج ذیل فرمان سے اخذ كیے ہیں:

" نماز اس طرح ادا كرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا كرتے ہوئے دیكھا ہے " انتہى

ماخوذ از: تفسیر السعدی صفحہ نمبر (103).

بغیر كسی عذر كے نماز وقت میں ادا نہ كرنا اور اس میں تاخیر كرنا كبیرہ گناہ شمار ہوتا ہے، اور پھر اللہ تعالى نے اس عمل پر وعید سناتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:

ان نمازیوں كے لیے ہلاكت و تباہی ہے جو نماز میں سستی كرتے ہیں الماعون (4 ـ 5).

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں:

جو لوگ اسے وقت سے لیٹ کر کے ادا کرتے ہیں.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (20 / 211).

دوم:

سوال نمبر (9940) کے جواب میں نماز پنجگانہ کے اوقات تفصیل سے بیان ہو چکے ہیں اس کا مطالعہ کریں.

نماز فجر کا وقت طلوع فجر صادق سے لیکر طلوع آفتاب تك رہتا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تك ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (612).

جب نماز اس وقت میں ادا کی جائے تو یہ وقت ادا ہو گی، اس بنا پر سوال میں جو یہ بیان ہوا ہے کہ طلوع آفتاب کے قریب اس کا وقت نہیں ہو گا، یہ بات صحیح نہیں، بلکہ صبح کی نماز کا وقت طلوع آفتاب تك جاتا ہے.

سوم:

ہو سکتا ہے سائل نے اس طرف اشارہ کیا ہو کہ بعض لوگ نماز فجر میں تاخیر کرتے ہیں تا کہ انہیں نماز فجر کا وقت شروع ہونے کا یقین ہو جائے، یا پھر ظن غالب ہو کہ فجر کا وقت ہو گیا ہے، اس کا سبب یہ ہے کہ بعض کلینڈروں اور نظام الاوقات میں نماز فجر کے وقت کی تحدید میں غلطیاں پائی جاتی ہے.

لیکن یہ غلطی اس حد تك نہیں جاتی بلکہ بعض علماء کرام نے اس کا اندازہ بیس سے تیس منٹ تك لگایا ہے.

اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (26763) کے جواب کا مطالعہ کریں.

چہارم:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ مبارك یہ تھا کہ آپ دن کی روشنی شروع ہونے سے قبل نماز فجر ادا کر لیتے تھے اس کی دلیل میں چند احادیث پیش کی جاتی ہیں:

1 ـ امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کیا کرتے تھے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (560) صحیح مسلم حدیث نمبر (646).

2 ـ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز اندھیرے میں ادا فرماتے تو مومن عورتوں نماز ادا کر کے گھروں کو جاتی تو اندھیرے کی بنا پر پہچانی نہ جاتی تھیں، یا وہ ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتی تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (872) صحیح مسلم حدیث نمبر (646).

" الغلس " رات کے آخری حصہ کا اندھیرا.

جیسا کہ قاموس میں ہے، یہ فجر کا اول وقت ہے. انتہی

ماخوذ از: سبل السلام.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اندھیرے کی بنا پر وہ پہچانی نہ جاتی تھیں " یہ رات کا باقی ماننده اندھیرا ہے.

داودی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اس کا معنی یہ ہے کہ: وہ پہچانی نہیں جاتی تھیں کہ وہ ان کی عورتیں ہیں یا مرد " انتہی

ماخوذ از: شرح مسلم للنووی

3 ـ مغیث بن سمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما کے ساتھ صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی، اور جب سلام پھرا تو میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس گیا اور انہیں کہنے لگا:

یہ کونسی نماز ہے! انہوں نے فرمایا:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر اور جب عثمان رضی اللہ تعالی عنہم کو خنجر مارے گئے تو ان کے ساتھ ہماری یہی نماز تھی.

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (671) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چنانچہ یہ احادیث اس کی دلیل ہیں کہ رسول کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز اول وقت میں ادا کیا کرتے تھے.

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں کہتے ہیں:

" اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنی افضل ہے، امام مالك، امام شافعی، اسحق رحمہم اللہ کا قول یہی ہے، اور ابو بکر, عمر، ابن مسعود، اور ابو موسی، ابن زبیر، رضی اللہ تعالی عنہم، عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالی عنہ سے یہی مروی ہے " انتہی

واللہ اعلم .